هو القادر

بسم الله الرحمن الرحیم

تمام مصحف کا معنا الحمد للہ میں ہے تا مستقیم ہور تمام الحمد للہ کا معنا بسم اللہ میں ہے قدیم
ہور تمام بسم اللہ کا معنا بسم اللہ کے نقطے میں رکھا ہے کریم سمجھ دیکھ یہ خاطر لیا آتا ل حدیث
لے یوں آئی ہے کہ العلم نقطۃ وکثرہا الجاہلون یعنی علم ایک نقطہ ہے جاہلاں اُسے بڑائی جہالت کو
اس حد لگن لیائے آتو رفتار سیتے بکے دانشمنداں جنو سمجھتے ہیں باتاں بکے بندراں انوکو ہی
یوں کہا ہے انوہیں لے یوں آیا ہے انجا کہ گسست بلکہ حرف بس است ہور گو الیار کے
جاتراں گن بکے گراں انو ہی بات کو کہو لے ہیں یوں بولے ہیں کہ الٰہی اچھر پریم کا بڑی سو
بندگت ہوئی قدرت کا دینے ہار سینے جو کچھ کرتا سو سب وہے خدا ایڑا خدا کی صفت
کوئی کیتک وحدہ لا شریک لہ ماں نہ باپ آپیں آپ پروردگار سبھار کا

سرجنہار

ٹھہار ٹھہار پھری دیوان ہو کر گھری تاک ہو کر چار وطرف لڑے بہوت قایم ہو کر کھڑے

بیت جو غمزہ آئے لڑنیکو عقل استھار کیا کرنا ۔ او ٹھیگا مات کیون استھار ہیان

ہروار کیا کرنا ۔ وو سیمین خوشبوی کے باس کو دلکو جلا نہار تیے دل کے بہوت پیاری تیے و لیکن

اور او سیمین بہوت پیاری تیے غمخواری تیے وہ ہوئے دل کے ادھر دل کو کیسے نکو ڈریہ پاو گمان

لگتے اسکی زخم رحم کا ایسے کیا غم اگر ہزار جنے مارینگے تو یے مار مار کر یہ مارینگے پیہ پاو بارا

اس کو سکھا کیا چارا اڑی وقت دل کو مدد آئے یارکو قرار کیسے دل اپنا ایک ٹھار کیے

محبت کو پائے اپنے آشنا سے بولے کام ہوا مشکل آتال ہمت چھوڑنے میں کیا حاصل

مارنا یا مرنا اپنا کام کرنا نہائے تو کیا آوےگا نہائے تو کیا بچنے پاوےگا بخت میں لکھا سو کیا جاویگا

یہان نہائے تو خدا کو تو بن بہاولگا جیو کو کیتا ڈرنا یہ مرد لکا وقت ہی بچھے تو لے کرنا جیو گیا

تو گیا ویے شرم ناجانا نہ یکے جیو اور شرم دونو گنوانا یون ہوا تو مرداں میں مرد کیون کوانا

چار لوکا ئین ہون نبی کیا و کہلانا یہ حدیث حضرت کے ہی سن قد قتل عند عزت فہو شہید

یعنے جو کوئی اپنے عزت خاطر مارا گیا سو شہید دل کا خوب کیے ای خوشباش راسک راس

اسوقت مجہی تیر کچہ اس میں یے دل ہون بڑا ہون قایم ہو کر کھڑا ہون کیا کرون عشق

اور حسن اللہ

قرابتان ہادوستان کیان بیاریان بیاری ماگنتے منگنہاری ہادوست بے خدمتگاران و دولتخواہان

دعاگویان امیدواران سب اپنے مرادکو اپہونچو و الوکو غیب کے نعمتان سیر و رزق فراخ — نمت ن

اچھو ہمیشہ بہ عیش و عشرت اچھو عمر دراز اچھو دایم بدولت اچھو عاقبت بخیر اچھو ایمان

سلامت اچھو تمت تمام شد

امنت للّٰه کتاب فیض رسان یعنی سب رس من تصنیف حضرت سید شاه وجیه الدین العلوی

الگجراتی نے بتاریخ یازدهم ماه صفر المظفر سنه ۱۲۹۲ مقدسه بخط بے ربط عاصی خواجه محبوب القادر

ولد نظام الدین بمقام گوپال پیٹه برنہ حویلی سرکار بالکل صوبه فرخنده بنیاد حیدرآباد اختتام یافت

من نوشتم صرف کردم روزگار

من نمانم خط بماند یادگار

من نوشتم هرچه دیدم در کتاب عاقبت والله اعلم بالصواب

هر رهرو راه حقیقت بعد یافتن ارشاد مرشد مطالعه این کتاب نماید اگر هادی و رهبر خواهد شد فقط